د۔ یج میں گھوگھا- د۔ یج رو-رو نقل وحمل خدمات کا افتتاح کرنے کے بعد عوامی جلسے میں وزیراعظم کی تقریر کے اقتباسات

Posted On: 23 OCT 2017 1:04PM by PIB Delhi

نئی دے لی ۔ 23 ے اکتوبر ۔

میرے پیارے بھائیو اور بے نو

ساتھیو ، جیسا تجرب۔ کسان کو اپنی ل۔ ل۔ اتی فصل دیکھ کر کے ۔ وتا ہے ، جیسا تجرب۔ کم۔ ار کو خوبصورت سا گھڑا، مٹی کے دیے بناتا ہے ، تو بننے کے بعد اسے جیسا خوشگوار جرب۔ ۔ وتا ہے ،جیسا تجرب۔ کسی بنکر کو خوبصورت ساقالین بناکر اس کے دل میں جو مسرت ۔ وتی ہے ، وبسا ۔ ی تجرب۔ اس وقت مجھے ۔ ور۔ ا ہے۔ ایسا لگ ہے جیسے اب سے کچھ دیر پ۔ لے میں سواسو کروڑ اے لے طور کی اس کے دبات کو جی کرکے ی۔ ان آیا ۔ وں۔

گھوگھا سے دیج کے راستے میں سمندر پر بتائے ۔ وئے ایک ایک پل کے دوران میں یے ی سوچتا ر۔ ا کہ گزرتا ۔ وا ی۔ وقت ایک نئی تاریخ رقم کرر۔ ا ہے، ایک نئے مستقبل کے دروازے کھول ر۔ ا ہے۔ اس دروازے سے چل کر ۔ م نیو انڈیا کی بنیاد رکھیں گے ، نیو انڈیا کا خواب شرمند۔ تعبیر کریں گے ۔ ملک کی عوامی قوت سے ۔ ی اور اس کے صحیح استعمال کرنے کا کھول ر۔ ا ہے۔ اس دروازے سے چڑے ۔ وئے ایک پڑاؤ کو پار کرلیا ہے۔

گھوگھا۔ د۔ یج کے مابین فیری سوراشٹر اور جنوبی گجرات کے کروڑوں ۔ کروڑو ں لوگوں کی زندگی کو نے صرف آسان بنائے گا بلکہ ان۔ یں اور قریب لے آئے۔ گا۔

اس فیری سروس سے پورے علاقے میں سماجی۔ اقتصادی ترقی کا ایک نیا دور شروع ۔ وگا۔ روزگار کو جو نوجوان اس نٹے نظام کا فائد۔ اٹھائیں گے، روزگار کے نٹے مواقع دستیاب ۔ وں گے۔ ساحلی ج۔ ازرانی اور ساحلی سیاحت کا بھی ایک نیا باب اس کے ساتھ جڑنے والا ہے۔ مستقبل میں ۔ م سب اس فیری سروس سے ۔ م اس فیری سروس سے ۔ زیران پیپاواؤ، جعفرآباد، دمن دیو، ان سبھی ا۔ م مقامات کے ساتھ فیری سروس جڑ سکتی ہے۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ سرکار کی تیاری آنے والے برسوں میں اس فیری سروس کی سورت سے آگے ۔ زیرا اور پھر ممبئی تک لے جانے کا منصوبہ ہے۔ کچھ کی خلیج میں بھی اس طرح پروجیکٹ شروع کرکے کئے جانے کا ذکر چل رے ا ہے۔ ان۔ وں نے کافی کام آگے بڑھایا ہے اور میں ریاستی حکومت کو ان کی کوششوں کے لئے بے ت بے ت نیک تمنائیں پیش کرتا ۔ وں اور حکومت ـ ند کی جانب سے پورا پورا تعاون ملے گا اس کی میں یقین د۔ انی کراتا ۔ وں۔

حکومت کی ی۔ کوشش د۔ یج سمیت پورے جنوبی گجرات کی ترقی کیلئے حکومت کی ع۔ د بندگی کا ایک جیتا جاگنا نمون۔ ہے۔ بھڑوج سمیت جنوبی گجرات میں صنعتی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے د۔ یج اور ۔ زیرا جیسے مراکز پر ۔ م نے بطور خاص توج۔ مرکوز کی ہے۔ پٹرولیم ، کیمیکلز اور پٹروکیمکلز سرمای۔ کاری خطوں کی تشکیل کے ساتھ ۔ ی ریل نیٹ ورک ، سڑک روابط ، اس پر جو کام ۔ وا ہے، شاید پ۔ لے کسی نے سوچا تک ن۔ یں ۔ وگا۔

ے زیرا میں بھی بنیادی ڈھائچے کی ترقی پر زور لگایا گیا ہے۔ آنے والے برسوں میں دلّی۔ ممبئی صنعتی گلیارے کا فائد۔ ان سبھی علاقوں کو ملنے والا ہے۔ گجرات کی بحری ترقی پورے ملک کیلئے ایک نمونہ پروجیکٹ کی طرح کام کرے گا۔

ے م نے جس طرح برسوں کی محنت کے بعد اس طرح کے پروجیکٹ میں آنے والی دقتوں کو سمجھا ، اسے دور کیا، ی۔ دقتیں کم سے کم آئیں، مستقبل میں اگر نیا پروجیکٹ بنانا ہے ، اس سمت میں گجرات نے ب۔ ت بڑا کام کیا ہے۔

ساتھیو، آج سے ن۔ یں، سینکڑوں برسوں سے آبی نقل وحمل کے معاملے میں بھارت دوسرے ممالک سے ب ت آگے ر۔ ا تھا۔ ۔ ماری تکنیک دوسرے ممالک سے ک۔ یں زیاد۔ عظیم ۔ وا کرتی تھی۔ لیکن ی۔ بھی صحیح ہے کہ غلا می کے طویل عرصے کے دوران ۔ م نے اپنی عظمت کو اپنی تاریخ سے سیکھنا دھیرے دھیرے کم کردیا ہے، بھولتے چلے گئے۔ نئی جدت طرازی کم ونے کے ساتھ ۔ ی جو صلاحیتیں تھیں، و۔ بھی دھیرے دھیرے تاریخ کا حصے بن گئیں ،ورن۔ جس ملک کی ج۔ ازرانی کی صلاحیتوں کا لو۔ ا صدیوں سے پوری دنیا مانتی ر۔ ی ۔ و، اسی ملک میں آزادی کے بعد آبی نقل وحمل پوری طرح سے نظرانداز کردیا گیا، بھلا دیا گیا۔

ساتھیو، آج بھی بھارت میں سڑک نقل وحمل کا حصے 55 فیصد ہے ، ریلوے مال ڈھلائی کا 35 فیصد برداشت کرتی ہے اورآبی راستے ، کیونکہ سب سے سستا ہے، و۔ صرف پانچ یا چھ فیصد ۔ یں ، جبکہ تیسرے ممالک میں آبی راستے اور ساحل نقل وحمل کی حصے داری قریب قریب قریب 0قیصد سےبھی زیادہ ۔ وا کرتی ہے۔ ی۔ ی ۔ ماری سچائی ، ی۔ ی ۔ ماری چنوتی ہے اور ی۔ ی صورتحال ۔ میں بدلنے کا ع۔ د لے کر کے آگے بڑھنا ہے۔

آج جان کر کے حیران ۔ وجاؤگے کے ملک کی معیشت پر لاجسٹک کا وزن 8 قیصد تک ہے۔ یعنی سامان کو ملک کے ایک حصے سے دوسرے حصے تک لے جانے پر دوسرے ملکوں کے مقابلے ۔ ۔ مارے ملک میں خرج زیادے ۔ وتا ہے اور اس کی وجے سے غریب فرد کو جو چیزوں کی ضرورت ۔ وتی ہے و۔ ٹرانسپورٹ کی وج۔ سے بھی مے نگی ۔ وجاتی ۔ یں۔ اگر آبی نقل وحمل کو بڑھاوا دیکر ۔ م ساز وسامان کی لاگت کو لگ بھگ آدھا کرسکتے ۔ یں اور ایسا کرنے کیلئے ۔ مارے پاس وسائل ، سے ولتیں اور اے لیت ، سب کچھ موجود ۔ یں ۔

ساتهیو، ـ مارے ملک میں 7500 کلو میٹر کا بحری ساحل اور 4500**گوئ**یٹر کا داخلی آبی راست۔ یعنی ندیوں کے ذریعے راست۔ دستیاب ہے۔ اس طرح سے مادر ـ ند نے ـ میں پـ لے سے ۔ ی 21000 کلو میٹر کے آبی راستے سے نواز کر رکھا ـ وا ہے ، برسوں تک ـ م اس خزانے پر چوکڑی مار کر بیٹھے رہے ـ یں اور ی۔ سمجھ ـ ی نـ یں پائ ـ کـ اس کا استعمال کیسے کریں؟ کریں؟

آپ ی۔ جان کر چونک جائیں گے کد ۔ مارے ی۔ اں اوّلین بندرگا۔ پالیسی 1995میں بنی ۔ ملک آزاد ۔ وا 1947میں اور بندرگا۔ وں کی پالیسی 1995میں بنی، کتنی تاخیر کردی گئی۔ اس سے پیٹریں چل ر۔ ی تھیں اور ی۔ سچ ہے کہ اس کی وجہ سے آج ملک کو اربوں، کھربوں کا اقتصادی پہلی اٹھانا پڑا۔ خسار۔ بھی اٹھانا پڑا۔

آپ کو ایک مثال دیتا ۔ وں، اگر آبی راستے کے توسط سے ۔ م کوئلے کا نقل وحمل کرنا چا۔ تے ۔ یں تو اس کا خرج آتا ہے فی ٹن کلو میٹر 20پسے و۔ یں جب اسی کوئلے کو ریل کے توسط سے لے جاتے ۔ یں تو ی۔ ی قیمت ۔ وجاتی ہے سوا روپی۔ ، یعنی 20 پیسے کے سامنے سوا ۔ وجاتا ہے اور آپ غور کیجئے کے سڑک راستے سے جائیں گے تو کتنا گنا بڑھ جائ گا۔ آپ بتائیے ۔ میں سستے ذریعے سے کوئلے کی ڈھلائی کرنی چا۔ ئے یا نے یں؟ آپ جان کر حیران ر۔ جائیں گے کہ آج بھی کوئلے کی ڈھلائی کا 90 فیصد ریل کے ذریعے ۔ ی ۔ ور۔ ا ہے۔ در ائیوں سے بنائی کے سے کوئلے کی ڈھلائی کرنی چا۔ ئوں سے بنے ۔ وئے نظام کو بدلنا ۔ م نے ٹھان لیا ہے اور اس کے لئے حکومت لگاتارنئی نئی پ۔ ل قدمیاں کرر۔ ی ہے۔

ساتھیو، جب ـ م نیا گھر خریدت ـ ـ یں تو دیکھت ـ ـ یں کـ ۔ اس گھر کی دوسرے علاقوں ک ـ ساتھ رابطـ کاری کیسی ہے، روڈ ہے کـ ن ـ یں، ریل ہے کـ ن ـ یں، جانا ہے تو بس ملتی ہے کـ ن ـ یں ملتی ہے، جب ـ م نیا کاروبار شروع کرت ـ ـ یں تو بھی دیکھت ـ ـ یں کـ ۔ اس علاقے میں رابطـ کاری کیسی ہے، اس علاقے میں سامان کو لان ـ ، ل ـ جان ـ میں کوئی دقت تو ن ـ یں آئ ـ گی ـ

جب ـ مارا عام طریق۔ کار ی۔ ی ر۔ تا ہے تو پھر ایک سوال ی۔ بھی اٹھتا ہے کہ آخر ـ ماری صنعتوں کو ساحل سمندر سے دور کیوں لگایا جائے ۔ اگر صنعت کا کچا مال اور تیار کیا ۔ وا مال بندرگا۔ وں کی رابط۔ کاری پر منحصر ہے تو کیا ی۔ صحیح ن ـ یں ـ وگاک ـ ساحل سمندر ک ـ نزدیک صنعتی ساحلی علاق ـ بھی تشکیل دی ـ جائیں ـ اس سے ن ـ صرف درکار ساز وسامان کی قیمت میں کمی آئ ـ گی بلک ـ کاروبار کرن ـ میں آسانی بھی پیدا ـ وگی ـ

جو ملک کے اندر ضرورت ہے ،اس کی صنعتیں ملک کے اندر کے یں بھی لگ سکتی ے یں اور لگنی بھی چا۔ ئے۔ لیکن جو دوسرے ملکوں میں بھیجنا ہے، برآمد کرنا ہے، و۔ جب ساحل سمندر پر کرتے ےیں تو زیادے سے ل ے وجاتا ہے، زیادے منافع حاصل ے وتا ہے۔

ساتھیو، ٹرانسپورٹ کی دنیا میں کے ا جاتا ہے کے اگر آپ آنے والے کل کی دفتوں کو آج سلجھا رہے ۔ یں تو آپ پے لے ۔ ی ب۔ ت دیر کرچکے ۔ یں ۔ آپ سوچیء آپ کے آس پاس کسی سڑک

پر _ ر روز جام لگتا تو اور کوئی طے کرے کے اب و۔ ان فلائی اوور بنایا جائے گا، ی۔ فلائی اوور جب بن کر تیار ۔ وگا تب تک اس علاقے میں گاڑیوں کی تعداد اتنی بڑھ جاتی ہے کہ اس فلائی اوور پر بھی جام لگنے لگتا ہے ۔ مارے ملک میں ی۔ ی ۔ وتا ر۔ ا ہے۔ اور اس لئے ٹرانسپورٹ شعبے میں سرکار ابھی کی ضرورتوں کے ساتھ ۔ ی مستقبل کی ضرورتوں کو ذ ن میں رکھتے ۔ وئے بھی کام کرر۔ ی ہے ۔ مارا اصول ہے پی فار پی ، پورٹس فار پروسپیریٹی یعنی خوشحالی کیلئے جگہ یں ۔ ماری بندرگا۔ وں کے داخلی دروازے۔ ساگر مالا اور ساگر مالا اور ساگر مالا عروبیکٹ اسی وژن کی ایک جھلک ہے۔ اس پروجیکٹ پر بیس سے پینتیس تک کی ضرورتوں کو دھیان میں رکھتے ۔ وئے ۔ م کام کرر ہے ۔ یں ۔ اس کے تحت حکومت اب سے لیکر 2035 کو دھیان میں رکھتے ۔ وئے 400 سے زیاد۔ پروجیکٹوں پر آج ب ۔ ت بڑی سرمای۔ کاری کرر۔ ی ہے۔

ان الگ الگ پروجیکٹوں پر آٹھ لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ سرمای۔ اکٹھا کرنے کی تیاری ہے۔ ساگر مالا پروجیکٹ یقینی طور پر نیو انڈیا کا ب۔ ت بڑا آدھار بنے گا۔

ساتهیو ، سمندر کے ذریعے دوسرے ملکوں سے مضبوط رشتے قائم کرنے کیلئے ۔ میں اور جدید بندرگا۔ وں کی ضرورت ہے۔ ۔ ماری معیشت کیلئے بندرگا۔ یں پهیپهڑے کی طرح ۔ یں اور بندرگا۔ یں بیمار ۔ وجائیں ، صلاحیت کے مطابق کام نے کرے، تو ۔ م ب ت کاروبار بهی ن۔ یں کرپائیں گے ۔ اسی طرح جیسے جسم میں پهیپهڑوں کے ذریعے کهینچی گئی آکسیجن دل کے ذریعے نہیں میں بیمپہٹڑوں کے ذریعے ۔ وتی ہے، اگر نسوں میں خریعے بہت کی ایک ہوتی ہے، اگر نسوں میں خریعے بمپ کرکے نسلوں کے وسیلے سے الگ الگ جگہ وں پر پ نے نجائی جائی جاتی ہے، ویسے ۔ ی معیشت میں یے کردار ریلوے ، شا۔ را۔ یں ، ایئرویز اور واٹر ویز کے ذریعے ۔ وتی ہے، اگر نسوں میں خری میں کی میں کی خریمے کی ہوتی کی ایک ہوتی کی ایک کی میادی کی ہوتی کی دور پڑنے لگتا ہے اور اس لئے بنیادی خون کی سپلائی کم ۔ وجائے ، آکسیجن کم ۔ وجائے ۔ تو جسم کمزور ۔ وجاتا ہے، ایسے ۔ ی رابطہ نہوں شعبے ۔ یں جن پر ی۔ حکومت زیاد۔ سے زیاد۔ طاقت لگا رہ ی ہے۔

ساتهیو، سرکار کی کوششوں کا ـ ی نتیج ہے کـ پچهلے تین برس میں بندرگا۔ کے شعبے میں بـ ت بڑی تبدیلی آئی ہے۔ ابهی تک کی سب سے زیاد۔ صلاحیت سازی پچهلے دو تین برس میں ـ وئی ہے جو بندرگا۔ اور سرکاری کمپنیاں گھاٹے میں چل رـ ی تهی ان میں بهی صورتحال بدل گئی ـ حکومت کا دھیان ساحلی خدمت سے وابستـ ـ نر کے فروغ پر بهی ہےـ

ایک اندازے کے مطابق اکیلے ساگر مالاپروجیکٹ سے آنے والے وقت میں ملک کے مختلف حصوں پر ایک کروڑ نئی ملازمتو ں کے موقع کا امکان ہے۔ ے م اس نظریء کے ساتھ کام کر رہے ـ یں

کے ٹرانسپورٹیشن کا پورا لائح۔ عمل جدید اور مربوط ـ و۔

آج کل آپ کئی جگہ وں پر ٹریفک جام دیکھتے ہیں، اسی طرح ہ ماری بندرگا۔ وں میں بھی جام لگ جاتا ہے۔ بندرگا۔ وں میں لگنے والے جام کی وجہ سے مال لادنے ، اُتارنے پر لاگت بڑھتی ہے، انتظار کا وقت بڑھتا ہے، جس طرح سمندر میں کھڑے جے از بھی سامان انتظار کرتے رہے جاتے ہیں کوئی تعمیری کام ن یں کرپاتے ، اسی طرح سمندر میں کھڑے جے از بھی سامان اُتارنے اور سامان چڑھانے کے انتظار میں کھڑے رہے جاتے ہیں اور صرف وہ جے از کھڑا ن یں رہ تا ہے ، پوری معیشت ٹھے ر جاتی ہے۔ ی بے ت ضروری ہے کہ بندرگا۔ وں کی جدیدکاری ہے وہ روکاوٹیں ختم کی جائیں۔

ساگر مالاپروجیکٹ کا ایک اور پ۔ لو ہے، اور و۔ ہے نیلی معیشت ۔ پ۔ لے لوگ بحری معیشت کے بارے میں بات کرتے تھے لیکن اب نیلی معیشت کے بارے میں بات کرتے ـ یں ، نیلی معیشت یعنی معیشت اور ماحول کا گٹھ جوڑ ـ نیلی معیشت ، معاشی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ۔ ی سمندر سے جڑے ماحولیاتی نظام کو بھی بڑھاواد یتی ہے۔

اگر 8اؤیں اور 9اؤں صدی میں صنعتی انقلاب زمین پر ۔ وا تویل2صدی میں جدید انقلاب سمندر کے وسیلے سے ۔ وگا ۔ نیلے انقلاب کے ذریعے ۔ وگا ۔

ساتھیو ، ۔ ماری آج کی ضرورتوں اور چیلنجوں کو دیکھتے ۔ وی کے یہ ب ت ضروری ہے کہ ۔ م ملک کی سمندری طاقت کا زیادہ استعمال نیو انڈیا کی بنیاد بنے گا۔

خوراک کے تحفظ کیلئے نیلی معیشت کا استعمال کیا جاسکتا ہے ، جیسے اگر ۔ مارے ما۔ ی گیر بھائی سمندری اشیا کی کھیتی کریں ، اور اس میں ویلیوایڈیشن کریں تو اس سے ان کی عمر میں بھی اضافہ ۔ وسکتا ہے۔ ایسے ۔ ی نیلی معیشت توانائی کے میدان میں، کانکنی کے میدان میں، سیاحت کے میدان میں، نیو انڈیا کی ایک ب۔ ت بڑی بنیاد بن سکتی ہے۔

ساتھیو، یے حکومت ملک میں کام کا ایک نیا ماحول تیا رکرر۔ ی ہے۔ ایک ایسا ماحول جو جوابد۔ ۔ و ، شفاف ۔ و۔ آج اسی ماحول کی وج۔ سے پروجیکٹوں پر تیزی سے کام ۔ ور۔ آ ہے۔ آج ملک میں دوگنی رفتار سے سڑک بن ر۔ ی ہے۔ دوگنی رفتار سے ریل لائنیں بچھ ر۔ ی ۔ یں۔ پروجیکٹوں کو وقت پر پورا کرنے کیلئے ڈرون سے لیکر سیارچے تک سے مانیٹرنگ کرنے کا نتظام ۔ ور۔ ا ہے۔ کوئی تو وج ۔ ۔ وگی ک۔ اب آپ کو گیس کا سیلنڈر اتنی آسانی سے مل جاتا ہے۔ کوئی تو وج ۔ ۔ وگی ک۔ اب آپ کو گیس کا سیلنڈر اتنی آسانی سے مل جاتا ہے۔ کوئی تو وج ۔ ۔ وگی ک۔ اب آپ کو انکم ٹیکس ریفنڈ کیلئے م ۔ ینوں انتظار ن ۔ یں کرنا پڑتا ہے۔ ی ۔ تبدیلی آپ کی زندگی میں آر۔ ی ہے اور اس کے پیچھے بڑی وج ۔ ہے ، سرکار ک ے کام کرنے ک ے ماحول میں ۔ م نے جو غریبوں کو اوسط درج ے کو تکنیک کی مدد سے اس کا حق دلار ۔ ا ہے۔ ایک ایسا ماحول ہے جو غریبوں کو اوسط درج ے کو تکنیک کی مدد سے اس کا حق دلار ۔ ا

گجرات میں آپ نے جو سکھایا ہے و۔ تجرب۔ مجھے دلّی میں ب۔ ت کام آر۔ ا ہے۔ ڈھونڈ ڈھونڈ کر فائلیں نکلوا ر۔ ا ۔ وں، اور جو پروجیکٹ د۔ ائیوں سے اٹکے ۔ وئے ۔ یں ان۔ یں پورا کروا ر۔ ا ۔ وں ۔ ۔ م نے ایک انتظام کیا ہے ترقی۔ اس کے وسیلے سے اب تک 9 ۔ لاکھ کروڑ روپئے سے زیاد۔ کے پروجیکٹوں کا جائز۔ لیا گیا ہے۔ ترقی میں جائز۔ ۔ ونے کی طرف آگے بڑھ رہے ۔ یں۔ سے اٹکے ۔ وئے پروجیکٹ اب تیزی سے پورے ۔ ونے کی طرف آگے بڑھ رہے ۔ یں۔

ی۔ حکومت ملک میں ایماندار معیشت اور ایماندار سماجی معیشت قائم کرنے کیلئے کوشش کررہ ی ہے۔ نوٹ بندی نے کالے دھن کو ن۔ صرف تجوری سے با۔ ر نکال کر بنیک میں پ۔ نچایا ہے بلکہ ملک کو ایسے ایسے ایسے ایسے ثبوت بھی سونپے ۔ یں، جس سے ن۔ ختم ۔ ونے والی صفائی ستھرائی م۔ م شروع ۔ ونا ممکن ۔ وا ہے۔

اسی طرح جی ایس ٹی سے بھی ملک میں ایک نیا بزنس کلچر مل ر۔ ا ہے۔ ۔ میں معلوم ہے پ۔ لے جو لوگ ٹرک لے کر جاتے ۔ یں ، چیک پوسٹ پر گھنٹوں کھڑے ر۔ نا پڑتا تھا۔ جی ایس ٹی آنے کے بعد سارے چیک پوسٹ گئے۔ جو ٹرک پانچ دن میں پ۔ نچتا تھا و۔ آج تین دن میں پ۔ نچتا ہے۔ سامان لے جانے ، لانے کا خرچ۔ کم ۔ وگیا اور ۔ زاروں کروڑ روپئے جو چیک پوسٹ پر جاتے تھے ، اس میں بھی بدعنوانی پنپتی تھی۔ و۔ ساری چیزیں جی ایس ٹی آنے کے سبب بند۔ وگئیں۔ اب مجھے بتائیے ، اب تک جن۔ وں نے ٹھیکیداری میں لوٹا تھا و۔ مودی سے ناراض ۔ وں گے یا ن۔ یں ۔ وں گے؟ ان کو مودی پر غص۔ آئے گا یا ن۔ یں آئے گا لیکن ملک کے ش۔ ری کو بھلا ۔ ونا چا۔ ئے یا ن۔ یں ۔ وناچا۔ ئے؟ ان کو مودی پر غص۔ آئے گا یا ن۔ یں ۔ ونا چا۔ ئے؟

ایک ایسا بزنس کلچر جس میں ایمانداری سے سارا کاروبار ـ وتا ہے اور ایمانداری کے دم پر ـ ی کمائی کی جاتی ہےاور میرا تجرب۔ ہے، کوئی کاروباری چوری نے یں کرناچا۔ تا ہے لیکن کچھ قانون ، اصول ، افسر ، سیاسی لیڈر اس کو اس پر دھکا مارتے ـ یں ۔ بیچارے کو مجبور کردیتے ـ یں ۔ ـ م اس کو ایمانداری کا ماحول دینے کیلئے کام کرر ہے ـ یں ـ

آپ دیکھئے جی ایس ٹی سے جڑنے والے کاروباریوں کی تعداد لگاتار بڑھ رہ ی ہے ۔ جی ایس ٹی لاگو ۔ ونے کے بعد بالواسط۔ ٹیکس کے دائرے میں 27 لاکھ شہ ری جڑ گئے ۔ یں ۔

ساتھیو، مجھے پتہ ہے کہ اصل دھارے میں لوٹ رہے کچھ کاروباریوں کو ڈر لگ ر۔ ا ہے کہ کہ یں ان کے پرانے ریکارڈ تو ن یں کھولے جائیں گے؟ جو کوئی طبق۔ ایمانداری سے ملک کی ترقی میں شامل ـ ور۔ ا ہے، اصل دھارے میں آر۔ ا ہے اسے میں یہ پورا بھروس۔ دلانا چا۔ تا ۔ وں کہ ان کی پرانی چیزیں کھول کر کسی افسر کو پریشان کرنے کا حق ن یں دیاجاۓ۔ گا۔

بھائیو ب۔ نو، تمام سدھاروں اور سخت فیصلوں کے باوجود ملک کی معیشت پٹری پر آئے صحیح سمت میں ہے۔ حال میں آئے اعداد وشمار کو دیکھیں تو کوئلے ، بجلی ، اسٹیل ، قدرتی گیس، ان سب کی پیداوار میں کافی اضاف۔ ۔ وا ہے۔ غیرملکی سرمای۔ کار بھارت میں ریکارڈ سرمای۔ کاری کرر ہے ۔ یں ۔ بھارت کے غیرملکی زرمبادل۔ کا ریزرو تقریباً 30 ۔ زار کروڑ ڈالر سے بڑھ کر 40 ۔ زار کروڑ ڈالر کو پار کر گیا ہے۔ کئی ما۔ رین نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ملک کی معیشت کی بنیادی کافی مضبوط ۔ یں ، مستحکم ۔ یں۔ ۔ م نے اصلاح کے میدان میں ا۔ م فیصلے کیے ۔ یں اور ی۔ عمل لگاتار جاری رہے گا۔ ملک کی قطعی دیرپائی کو بھی برقرار رکھا جائیگا۔ سرمای۔ بڑھانے اور معاشی ترقی کو رفتار دینے کیلئے ۔ م ۔ ر ضروری قدم اٹھاتے ر۔ یں گ

ساتھیو، یے بدلتی ۔ وئی صورتحال کا دور ہے ۔ عزم سے ثابت کرنے کا دور ہے۔ ۔ م سبھی کو نیو انڈیا کی تعمیر کیلئے عزم کرنا ۔ وگا ، اسے ثابت کرنا ۔ وگا۔ آج ی۔ ان گھوگھا۔ د۔ یج فیری سروس کے وسیلے سے نیو انڈیا کے ایک نئے وسیلے کی شروعا ۔ وئی ہے۔ آپ سبھی کو میں ایک مرتبہ پھر ب۔ ت ب۔ ت نیک خوا۔ شات کےساتھ اس کا بھرپور فائد۔ اٹھانے کیلئے مدعو کرتا ۔ وں۔

بهارت ماتا کی جئے

بھارت کی ماتا کی جئے۔ بھارت ماتا کی جئے

ب۔ ت ب۔ ت شکری۔

م ن۔اس ـ ع ن۔

23-10-2017

U-5283

f

y

 \odot

 \square

in